انتخاب

اک نیا ایک ہم عذر ہے ہم کو ختم گئے دست تو بجا آیا

حضرت سلامت - ابھی ریاست ... امن ہے تو ہندوستان بھر کی ... اور ریاست ... نے ... کو چھوڑ گئے لگا نے کی ... نہیں ... پہنچ کر بھول تو جلال آ گئی بلا کو جلال تو کہہ گیا ... کسی نے ... لو باہم انتخاب ... الفاظ کہہ کر وہ ... گیا مگر ... یہ اپنا ... پیٹ بھر ... نہیں - ان کا منشا ہے کہ یہاں نہیں ... جگہ ... جاتا ہے - اس کی تو یہ ... ہے کہ ... نہیں اور ... نہیں اور ... دلی نہیں ... ہندوستان نہیں - ... بھی ہندوستان چھوڑ کے جائے گا - ... ہندوستانی ... کا ... شروع کر دیا - اور ... سے ... ہندوستانی ... کی ... سے پہلے ... شملہ ... خدا ... دیا ... کہ ... شیطانی لشکر ... کرنے کی آفت ... ہیں ... کرنے کی مصیبت ... نے ... درختوں کے سایہ میں دم ... کر دم نے ... ہندوستان ... اور دلی میں ... نادر شاہی قتل عام کی ... ستارہ ... محرم سے پہلے ہی ایسی دہشت خیز آئیں کہ ہر گھر میں ... سوگ بیٹھ گیا - ایک محرم کی جگہ دو دو محرم ہونے لگے - ہر ایک اپنے ... رب کے ... سے ... کی دعائیں مانگنے اور ... کوئی ... کی ... کے بدلے ... ہے کوئی حضرت ... کا دلیا - کوئی ... بابا ... سید احمد کبیر کی ... سے کوئی ... کوئی مرغی ... خان کو ... کوئی ... کے ... اور ... کوئی حضرت امام حسین کا ... کوئی سید کے ... کا سہرا ... دستگیر کا ... کوئی ... کا ... کوئی ... حضرت کی ... لال چادر - انتخاب بھی ... دعا ... کہ یا رب ان ... کے ... جلدی ... اپنے گھروں میں ... تاکہ ہمارے ... کا ...

منا ہی غفلت ... دور کرو

بے ... کرد ... آنچہ ... نہ کرو

لوگوں کو بسنت اب بھول گئی سرسوں آنکھوں میں پھول گئی

حضرت ... کے سبب ہندوستانی بھر کے لوگوں نے محرم کے چند ماہ پہلے ہی سے ... ڈال رکھی ہے کہ تو بہ بھی ... ہے - ان کی آہ و بکا کے اور ہم اوروں کے نالہ و فغاں کی ... کے اسباب کے بسنت کی خبریں ایسی ... ہوئیں کہ ان کی ... کی بھی ... کانوں کان خبر نہ ہوئی - ... کہ کسی ... بسنت کی خبر بھی نہیں کہ کب ہوئی اور کہاں کہاں ہوئی ... کے بسنتی ... ڈو ... بھی تو اس گلابی جاڑے میں بسنتی پوشاک ... اکڑتے ہوئے نظر نہیں آتے اور آئیں کہاں سے کہ جب ان ... ہی ... کو کسی ... جوڑے ... ہاتھ نہیں لگی تو بسنتی ... کہاں سے ... کا رنگ ... پھاگ کھیلیں اور ... نہیں ... غضب تو یہ ہے کہ اس ... موسم بہار میں ... کے دن بھی کسی ... کی بیماری میں ... ہندوستان بے رنگ ... کا ... خون جو خشک ہو کر ... رنگ نکل آتا - اور ... بسنت کی رونق ہو جاتی - بسنت کی رونق مردوں کی قبر کے ... لئے ... مگر اب جبکہ بسنت کی رنگ آمیزی زندوں پر بھی ظاہر نہیں ہوتی تو مردے تو بدست زندہ کے مصداق ہیں ان کی قبروں پر کہاں ... ان ... کے چہروں پر بسنت چھا رہی ہو تو تعجب نہیں کہ ... کے سبب سے ... جیسا ... کے نوٹس ... کا خوف زرد کئے ڈالتا ہو گا ... جاتے

یاران ہم قالب

ادھر آئیں ذرا ذو طبیعت رکھنے والے

ڈیئر ایڈیٹر صاحب ۔ تسلیم ۔ عشق و محبت ۔ خواہش ہوس ۔ حرص ہوس ۔ یہ الفاظ عام طور پر مرادف اور ہم معنی سمجھے جاتے ہیں اور بعض حضرات اکثر ان الفاظ کو ایک ہی معنی میں استعمال کر بیٹھتے ہیں ۔ میں جہاں تک خیال کرتا ہوں اور جتنی میری تحقیق ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ ایسا ہرگز نہیں ہے ۔ عشق و محبت ہی کو لیجئے یہ دونوں لفظ ہم معنی نہیں ہیں ۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ قریب المعنی ضرور ہیں اور کہہ سکتے ہیں اب مجھے یہ بتا دیجئے کہ عشق کسے کہتے ہیں ۔ اور محبت کس چیز کا نام ہے ۔ جب تک عقل محبت پر غالب رہتی ہے محبت محبت ہے ۔ جب عقل محبت سے مغلوب ہو جاتی ہے محبت عشق ہو جاتی ہے ۔ ملے ہوا خواہش اور ہوس میں بھی ذرا فرق ہے ۔ لیکن قریب المعنی ہیں ۔ خواہش وہ جو پوری ہو جائے ہوس کبھی جس کی پوری ہوتی ہو تو بتا دیجئے ۔ اسی طرح حرص ہوس کو خیال کر لیجئے ۔ ہوس وہ جو از خود دل میں پیدا ہو ۔ حرص اوسے کہتے ہیں ۔ جو کسی دوسرے کی ریس سے پیدا ہوئی ہو ۔ مجھے اس تحریر سے کچھ اپنی واقفیت کا اظہار منظور نہیں ہے ۔ بلکہ پبلک کی آگاہی مدنظر ہے اور اگر کسی کو ہمارے بیان میں کچھ حجت ہو تو ہم شافی تسکین کر دینے کے واسطے ثبوت رکھتے ہیں زیادہ والسلام

الراقم تیاں سحر بیان

مسٹر ٹنچ ۔ سنئے سنئے ۔ سنئے ۔ سنئے ۔ ذرا آئیے آئیے تشریف کا ٹوکرا لائیے ۔ قدم رنجہ فرمائیے کہئے آپ کے مزاج تو بخیریت ہیں ۔ جی ہاں خدا کا شکر ہے ۔ لیکن آپ کی بلا سے کوئی مرے یا جئے ۔ ابی کیوں ؟ خیریت اس موقعہ پر مرنے کا ذکر ۔ اچھا بھائی معاف کرنا ۔ میں سمجھ گیا ۔ آپ کسی کے فراق میں ہیں ۔

ڈیئر مسٹر ٹنچ آپ سچ جانیں ۔ کیا کہئے ۔ کیا میری معشوق کو آپ بھی جانتے ہیں ۔ بھائی کریم ۔ تم بھی کیا بودے آدمی ہو ۔ ایسے شخص کو مسٹر ٹنچ نہ جانتے ہوں ۔ اس کے کیا معنے ۔ ابی حضرت وہ تو کل ہی ہمارے ہمراہ تھے ۔ اور جانے ہوئے ایک منٹ ۔ کی فرمائش کرتے ہیں اب بھی آپ مجھے یاد نہیں ۔ اگر اب بھی آپ نہ سمجھے ہوں تو آئیے میرے ہمراہ کوٹھری میں چلئے میں آپ کو بتا دوں ۔

نہیں نہیں ۔ میں کوٹھری میں آپ کے ہمراہ کبھی نہ چلوں گا بلکہ آپ مجھ کو یہیں بتا دیجئے ورنہ نہیں بتاتے تو میں جاتا ہوں ۔ اوہ ۔ آپ تو خفا ہو گئے ہیں اچھا سنئے

شعر

رہتے ہیں وہ بجانب غرب دہلی میں

اچھا ۔ اب میں سمجھ گیا ۔ تو میں جاتا ہوں ۔ اچھا جائیے ۔ حفاظت اللہ سلامت رہو ہمارا آشنا ۔ اللہ دم آباد رسہ رہتا جیسیں جیسیں

چٹپٹے نوٹس

وزیر اعظم انگلستان نے اپنی ایک تقریر میں جو کہ انہوں نے ہندوستانی اسنبت کی بھی فرمایا تھا کہ مجرد گورنمنٹ خود فنا گورنمنٹ کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ بالفاظ دیگر ہندوستانیوں کو رشتہ دی کہ تم خود فنا گورنمنٹ کے لئے بیکار ہو پیچوں ۔ چلا تو اب حضور سمجھتا رہتے ہیں ۔ کہ آ رہے ۔ رہے ۔ رہے ۔ تو یہ ایک کہا گیا سو بات کہنے نہیں منہ سے تو منی رہتی ہے جب ہوئی بات کی تشہیر گھر جاتی ہے لیکن مجلی کانگریس کے قضیہ نے اچھی طرح سے ثابت کر دیا کہ ہندوستان میں سلطنت گورنمنٹ کا ظرف نہیں ۔

آجکل ہوشیار آدمی وہ ہے ۔ جو ہر پیر کے نانے کو بڑھیا قابلیت رکھتا ہو ۔ خواہ حصول زر میں نکو بنے ۔ چال چلن پر حرف آئے ۔ پروا کا بات ہی کیا ہے ! اور جو تو تف بغیر ووس وہ ہے ۔ جو راستبازی کو اپنا شعار بنائے ۔

میاں دہری ۔ حضرت گاؤدر ۔ مسٹر واشنگٹن نے مختلف اقرارات کے جواب رٹ رکھے ہیں ۔ گرمی میں خیریت سے آئیگا ۔ ادھیں بھنا کر کتنا جائیگا ۔ مگر وہ چپ سکت ہے ۔ بارش ہوئی نہیں ۔ بارانی کی کمی ہے ۔ برسات میں زیادہ ہو گا ۔ مگر مینہ روزانہ دو دو برستا ہے ۔ دھوپ نکلتی نہیں کپڑے سو کھتے تو لیجئے کپڑے میلے لگے ہیں ۔ اور آپنے شکایت کا دفتر ۔ یہ بھول رہا ہے ۔ تو آپ بھی کر سکتے والوں کی لیکا ۔ مگر وہ لے ہی مجھے پڑتے ہیں سے ۔ کیونکہ سے ہی کر دو او نیا سنے ۔ جا موسم سے اور اگر وہ صبح چلا جائے تو اسے دیکھنے کا نہیں ۔ آپ کو وہاں ڈر ہے تو آپ کی کی حکمت کا مشورہ ہے ۔ ماشاء اللہ !!!

ساتھ چمار ۔ آپ بیا نو بجانا تو بہت خوب جانتے ہیں
آپ کو کیسے معلوم ہوا
اس طرح سے کہ آپ وینگس بجاتے رہتے ہیں تو آپ کو دوسروں
کی شکایت ہوتی ہے نہ کلائیاں ہی دکھتی ہیں ؟

الراقم مسٹر اے آر۔ انجینیئر عبد الحمید

چٹپٹی چٹنیاں

آدمی بلبلا ہے پانی کا

افسوس کی بات ہے کہ ہمارے سجادہ نشین خانقاہ سروری شاہ مسیح الدین احمد صاحب قادری نے اس دار فانی سے یکایک رحلت فرمائی ۔ آپ کے عوض آپ کے صاحبزادہ شاہ صبیح الدین احمد صاحب قادری گدی نشین ہوئے ۔ سے

روز شب ہزار روز و سال شش ہزار سال

ہمیں امید ہے کہ آپ اپنے عہد حکومت میں ان بیہودہ رسموں کو ضرور خارج فرما دیں گے ۔ یہ حضرات بڑے نیک فطرت اور کمال ہیں ۔ ورنہ پھر خانہ مرمت طلب والا مضمون پیش ہوئے گا ۔

ہستی ہماری عین فنا کی دلیل ہے

مسٹر سید احمد صاحب طالب العلم اسکول انگریزی درجہ اول کی بھی موت ہو گئی ۔ جن کو ہونی سجادہ نشین صاحب کی موت سے ہرگز کم دلگیر نہیں ہے ۔ ہائے افسوس اس ہونہار بچے کی موت پر خواہ خضر کو بھی رحم نہ آیا کہ امداد کو آتے ۔ آپ اس عالم شباب کو اپنے بیگانوں کے آگے ایک بے کار جسم بوجھ کنندیں کو دست اور اپنی عزیز جان کو مفت میں ہاتھ سے دیا ۔ ناظرین یہ قطعہ کس قدر بنایت خوف و رنج ہے اس میں کو فنا کا نقشہ ہے ۔ یہ افسوس یہاں کے لوگ بڑے ہو رہے ہیں کچھ نہیں سمجھتے

ستمگر تیز رو نے کشتہ تیغ ستم کر دو

ایک ماہ کا عرصہ ہوتا ہے کہ بی ۔ کے ریلوے سے سرل اپ ایکسپریس پاس ہو رہا تھا کہ جنگل سے ایک بگڑا ہوا ہاتھی لائن پر آ کھڑا ہوا ۔ ڈرائیور نے سیٹی دے کر گاڑی کی رفتار کم کی ۔ اس پر آپ اور بگڑ گئے اور جھومتے جھاتے آگے بڑھے ۔ جب ٹرین نزدیک پہنچی تو آپ نے اپنی سونڈ چلائی ۔ مگر بیل تن زدن کا بچہ بیچا تھا ۔ مگر بچھاڑ کر چڑھ رہا تھا ۔ ان کا خاتمہ ہو گیا ۔ لیکن ٹرین ریل سے نیچے آ رہی ۔ آدمی ضائع نہ ہوئے ۔

مرے شیر شاباش جیتے رہو

ایک صاحب کسی شہر کی میونسپلٹی کے ممبر ہیں کوئی صاحب کو گندگی نکالنے والا جب ایک روز ایک کوڑی گھر سے بیٹھا اور اسکے لڑکے درمیان آپ سے اس کے کھونے کے لئے تحریک کرتے ہیں تو آپ فرماتے گیا ہیں کہ یہ ہمارے تم مرکے لئے کوشش ہے ہم اس میں آپ حضرات کی رائے سے کوئی کاروائی اس لئے نہیں کرنا چاہتے کہ اگر اس میں کوئی خرابی آئے گی تو میرا دل چھوٹا ہو جائیگا آپ رخصت انداز نہ ہوں ۔ سے

تم تماشی ہوئے بت آج خدا بن بیٹھے

اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تاثیر بری شاید آپ ہی کی صرف کوشش کا نتیجہ تھی اور کل روپے آپ ہی کے خرچ ہوئے ہیں ۔ اجی حضرت ایسے مفت کے نخرے تو عورتیں کرتی ہیں ۔ اپنی نئی نویلی عمر میں وہ بھی کہتی ہیں میرے اٹھتے ہوئے جوبن کو بالقصد بیرحمی سے نہ کھیلا ورنہ میں چوڑیاں توڑ ڈالوں گی ۔ کچھ پچھتاوا جاتا کا بھی بہلا اسٹوں تو نہیں کے گا ۔ جبکہ اگر ہمارے شہر میں یہ بات ہوتی تو وہ استر انتڑیاں مل ڈالتے ۔

خدا کرے کہ میونسپل کشتی اٹھ جائے

ان میونسپل کمشنران نے اور ناک پر دم اور دم پر ناک کر ڈالی ہے اپنے دروازے کے جنگل تو بھنگیوں سے صاف کراتے ہیں اور ہمارے سامنے کا جنگل خوشبوؤں میں لطیف بنا کر رکھتے ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ یہ الف کے نام لاٹھی تک نہیں جانتے اس پر جیسے مصداق اپنی بسم اللہ اور دوسرے کی نعوذ باللہ ۔ کاروائیاں کرتے ہیں جو کمیٹی میں بیٹھتے ہیں کرسیاں توڑتے ہیں ۔ بے موقع محل ورٹ بھی دے دیا کرتے ہیں اور اگر ہم سے پوچھتے ہیں کہ آج کمیٹی میں کیا ہوا ؟ قہ ۔ قہہ ۔ قہہ ۔

ایک کرنل صاحب کا چہرہ چیچک سے خراب ہو گیا تھا آپ نے کسی دعا طیب کو گرفتار کیا ۔ اس سے کہا کہ کچھ روپیہ سے تو بہتر ہے ہم کو خفیف کر کے لکھ دو اس نے جواب دیا حضور میں نے بڑا بھاری جرم کیا ہے خفیف کیونکر ہو سکتا ہے

آپ نے کہا مجھے قانون خوب یاد ہے۔ دوسرا شخص جو وہاں موجود تھا اس نے کہا کہ حضور بہت ٹھیک کہتے ہیں کہ قانون بہت یاد ہے کیونکہ میں خود دیکھ رہا ہوں کہ کل دفعات آپ کے چہرہ پر درج ہیں۔ اس پر کوتوال صاحب بہت بگڑے ۔

ذکر ہے یہ جادو زدہ بیٹھے [illegible]
فقط ایک لکڑی سنگھا کے ہوئے ہیں

صاحبزادے مسٹر [illegible] نے وکالت بھی پاس کی اور [illegible] لائبریری [illegible] عمارت جو لوگوں کے نام پر آنسو بہا رہی تھی اب صاف کی جا رہی ہے [illegible] مسلمان نے چند روز ہوں سے پریکٹس بھی شروع کر دی ہے۔ اور پریکٹس روز اول ہی سے روبہ ترقی ہے۔ اور پھر [illegible] ترقی نہ ہو۔ تعجب ہے کیونکہ ماشاء اللہ آپ قانون [illegible] وغیرہ وغیرہ سب ہی کچھ [illegible] ہو رہے ہیں اچھا [illegible] بدولت بھی ایک نوٹ [illegible] دیتے ہیں۔ [illegible] جناب [illegible] لکھ لیجئے ۔

ہمارے مخلص مسٹر مفضل حسین بی اے ایل ایل بی کی شادی خانہ آبادی ماہ فروری کے آخر تک ہوگئی۔ جس میں اینجانب کی شرکت مجبوراً نہ ہوئی ورنہ چند مبارکباد کم از کم لڑکی والوں کے ہاتھ میں [illegible] ضرور دیکھا آئے تھے۔ انتظامات انتظام شادی قابل تعریف تھا [illegible] بھی نظر سے دیکھا تھا اینجانب نے اپنے مخلص کی شادی کے موقع پر ایک سہرا لکھا تھا۔ جو بوجہ غیر حاضری برات کے موقع پر سنا نہ سکے ملاحظہ ہو۔

اے مفضل ہو مبارک تجھے خوشتر سہرا | آج ہے نور سعادت کا ترے سر سہرا
ایسی قسمت سے چڑھا ہو ترے سر سہرا | یا خدا کر دے تجھے جلد [illegible] سہرا
ہو مبارک تجھے [illegible] | اور سہروں میں مبارک تجھے [illegible] سہرا
مہک اس سہرہ [illegible] | بوسے ہوتے کہ مبارک ہو ترے سر سہرا
تاکہ اخلاص رہے [illegible] ہم | باندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا
[illegible] اس سہرہ نے | بوئے گل سرخ [illegible] سہرا
لیگا بوسہ جو شب وصل [illegible] کا | ہوگا دلہن سے [illegible] سہرا
لڑیاں سہرہ کی [illegible] | دیکھو کہتا ہے یہ [illegible] سہرا
[illegible] | ہے [illegible] پوچھو تو یہ سہرا

کر لیا بارش نو لوگوں کے [illegible] | [illegible] سر شاد پہ [illegible] سہرا
[illegible] سہرا [illegible] خاموش
دیکھا [illegible] سہرا

دیکھا جاتا ہے کہ فی زمانہ [illegible] اپنے بچوں کو اپنا پیشہ نہیں سکھاتے۔ [illegible] اس کے [illegible] انگریزی کی طرف متوجہ کراتے ہیں [illegible] آپ جانتے آجکل [illegible] ہوکر [illegible] جاتی ہے [illegible] اب ان سے [illegible] ہو۔ [illegible] شاعر نے کہا ہے کہ

جو کی تقلید [illegible] گڑا | چلا جب چال [illegible] بھول گیا

سہسرام کی قسمت ہے مولوی [illegible] صاحب ایک مصنف [illegible] ہیں جو [illegible] مصنف [illegible] افسوس [illegible] کہ یہاں کے [illegible] گوشہ [illegible] آپ کے [illegible] دعا [illegible] کی [illegible]۔

یہاں کے [illegible] کمال [illegible] آتشبازی [illegible] کر [illegible] ایک [illegible] تھی [illegible] بھی [illegible] کی [illegible] تھے۔ اب چند [illegible] شریف [illegible] لوگ [illegible] اس سے [illegible] اصل [illegible]

یہاں کے ایک سید صاحب [illegible] ہیں کہ [illegible] شادی [illegible] کی ذات [illegible] روایت [illegible] ہے کہ [illegible] ہے [illegible] ایک ہی [illegible] شادی [illegible]